

امریکہ کے لیے مستقبل اور 18 جولائی، 2020 - نمبر چھ

پرچم

Jeff Pippenger

2023-09-23

اور ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح اُن میں داخل ہوئی، اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جنہوں نے اُنہیں دیکھا اُن پر بڑا خوف چھا گیا۔ اور اُنہوں نے آسمان سے ایک بڑی آواز سنی جو اُن سے کہتی تھی، یہاں اوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے؛ اور اُن کے دشمن اُنہیں دیکھتے رہے۔ مکاشفہ 11:11، 12۔

گلی میں پامال کیے جانے کے بعد، ایلیاہ اور موسیٰ تسلی دینے والے کو پاتے ہیں اور پھر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ حزقی ایل کی ہڈیوں کی وادی میں پہلے ایک آواز سنائی دیتی ہے اور پھر ایک ہلچل ہوتی ہے، لیکن ان میں ابھی تک سانس نہیں تھی۔

پس میں نے جیسا مجھے حکم دیا گیا تھا پیشین گوئی کی؛ اور جب میں پیشین گوئی کر رہا تھا تو ایک آواز ہوئی اور دیکھو، ایک ہلچل، اور ہڈیاں آپس میں مل گئیں، ہڈی اپنی ہڈی سے مل گئی۔ اور جب میں نے دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ان پر نسین اور گوشت چڑھ آیا، اور اوپر سے جلد نے انہیں ڈھانپ لیا؛ لیکن ان میں سانس نہ تھی۔ حزقی ایل 37:7، 8۔

جب اجسام ازسرنو تشکیل پا چکے ہوتے ہیں، تو وہ چاروں ہواؤں کا پیغام سنتے ہیں۔

تب اُس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، تُو ہوا سے نبوت کر، نبوت کر، اور ہوا سے کہہ کہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے: اے سانس، چاروں ہواؤں سے آ، اور ان مقتولوں پر پھونک مار تاکہ یہ زندہ ہو جائیں۔ سو میں نے جیسا اُس نے مجھے حکم دیا تھا نبوت کی، اور سانس اُن میں آ گئی اور وہ زندہ ہو گئے اور اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے، ایک نہایت بڑی فوج۔ حزقی ایل 37:9، 10۔

تمام انبیاء دنیا کے خاتمے کی نشاندہی کرتے ہیں، اس لیے حزقی ایل کا حوالہ اُن لوگوں کے لیے ایک مخلصہ پیدا کرتا ہے جو مکاشفہ باب گیارہ کے دو نبیوں کے پیغام سے بچنا چاہتے ہیں۔ یقیناً، جو لوگ اس پیغام کو رد کرنا چاہتے ہیں، ان کے لیے اپنے آپ سے کہنے کے لیے سب سے آسان جھوٹ یہی ہے کہ مکاشفہ باب گیارہ محض ایک تاریخی بیان ہے جو فرانسیسی انقلاب کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کا دنیا کے خاتمے پر کوئی اطلاق نہیں۔ لیکن اگر آپ یہ مفروضہ قبول کرتے ہیں کہ مکاشفہ باب گیارہ بھی دنیا کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے، تو پھر آپ کو اس حقیقت کے ساتھ مطابقت پیدا کرنی ہوگی کہ دنیا کے خاتمے پر وہ طاقتور لشکر، جو تیسرے فرشتے کا پیغام بلند آواز میں پیش کرتا ہے، خدا کے لشکر کی حیثیت سے کھڑے ہونے سے پہلے ہی مردہ اور پھر زندہ کیا ہوا قرار دیا گیا ہے۔

پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے ابن آدم، یہ ہڈیاں ساری قوم اسرائیل ہیں۔ دیکھ، وہ کہتے ہیں، ہماری ہڈیاں خشک ہو گئی ہیں اور ہماری امید جاتی رہی؛ ہم کٹ کر رہ گئے ہیں۔ لہذا تو نبوت کر اور اُن سے کہہ، خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھو، اے میری قوم، میں تمہاری قبریں کھولوں گا اور تمہیں تمہاری قبروں میں سے نکال لاؤں گا اور تمہیں اسرائیل کے ملک میں لے جاؤں گا۔ اور جب میں، اے میری قوم، تمہاری قبریں کھولوں گا اور تمہیں تمہاری قبروں میں سے نکال لاؤں گا، تب تم جان لو گے کہ میں خداوند ہوں۔ اور میں اپنی روح تم میں ڈالوں گا اور تم زندہ ہو جاؤ گے، اور میں تمہیں تمہارے اپنے ملک میں بسا دوں گا۔ تب تم جان لو گے کہ میں، خداوند، نے یہ کہا اور اسے پورا کیا ہے، خداوند فرماتا ہے۔ حزقی ایل 37:11-14۔

مسیح ایک بادل کے ساتھ آسمان پر اٹھا لیے گئے اور وہ بادلوں کے ساتھ واپس آئیں گے، اور بادل فرشتوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ موسیٰ اور الیاس ایک بادل میں آسمان پر چڑھتے ہیں جو تیسرے فرشتے کے اُس پیغام کی نمائندگی کرتا ہے جو ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کے قانون کے وقت آسمان کے وسط میں اڑتا ہے۔ موسیٰ اور الیاس اسلام کے ایک پیغام کے تعلق سے اتوار کے قانون کے وقت آسمان پر چڑھتے ہیں۔

اشعیاء اس تاریخ سے متعلق بہت سے حقائق کی نشان دہی کرتا ہے، اور یہی وہ عبارت ہے جس کا حوالہ یسوع نے اپنے کام کی پہچان کے لیے دیا تھا۔ اس نے نبی ایلہیا اور الیشع کو اس مثال کے طور پر پیش کیا کہ نبوتی پیغام کو ان کے اپنے ہم وطنوں نے قبول نہیں کیا، اور اس سے فوراً ناصرت کی کلیسیا کے لوگ غضبناک ہو گئے اور انہوں نے اسے قتل کرنے کی کوشش کی۔

خداوند خدا کی روح مجھ پر ہے کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ میں حلیموں کو خوشخبری سناؤں۔ اس نے مجھے بھیجا ہے کہ شکستہ دلوں کو باندھ دوں، قیدیوں کے لیے آزادی کا اعلان کروں، اور بندھے ہوئے لوگوں کے لیے قیدخانے کے دروازے کھول دوں؛ تاکہ میں خداوند کے مقبول سال کا اور ہمارے خدا کے انتقام کے دن کا اعلان کروں، تاکہ سب ماتم کرنے والوں کو تسلی دوں؛ صیون میں ماتم کرنے والوں کے لیے یہ مقرر کروں کہ انہیں خاکستر کے بدلے خوبصورتی، ماتم کے بدلے خوشی کا تیل، اور افسردگی کی روح کے بدلے حمد کا لباس دیا جائے؛ تاکہ وہ راستبازی کے درخت کہلائیں، خداوند کی لگائی ہوئی شجرکاری، تاکہ وہ جلال پائے۔ اور وہ پرانے کھنڈرات کو تعمیر کریں گے، قدیم ویرانیوں کو پھر کھڑا کریں گے، اور ان ویران شہروں کی مرمت کریں گے جو بہت نسلوں سے اجڑے پڑے ہیں۔ اور اجنبی کھڑے ہو کر تمہارے ریوڑ چرائیں گے، اور پردیسیوں کے بیٹے تمہارے ہل جوتے والے اور تمہارے تاکستانوں کے باغبان ہوں گے۔ لیکن تم خداوند کے کاہن کہلاؤ گے؛ لوگ تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہیں گے؛ تم غیر قوموں کی دولت سے متمتع ہو گے، اور ان کے جلال میں فخر کرو گے۔ تمہاری شرمندگی کے بدلے تمہیں دوگنا ملے گا، اور خجالت کے بدلے تم اپنے حصے میں خوش ہو گے؛ اس لیے اپنے ملک میں تم دوگنا حصہ پاؤ گے؛ تمہارے لیے دائمی خوشی ہوگی۔ کیونکہ میں خداوند عدل سے محبت کرتا ہوں، سوختنی قربانی کے لیے لوٹ سے نفرت کرتا ہوں؛ اور میں سچائی کے ساتھ ان کے کام کی رہنمائی کروں گا، اور ان کے ساتھ ایک ابدی عہد باندھوں گا۔ اور ان کی نسل غیر قوموں میں معروف ہوگی، اور ان کی اولاد لوگوں کے درمیان؛ جو کوئی انہیں دیکھے گا، انہیں پہچانے گا کہ یہ وہ نسل ہے جسے خداوند نے برکت دی ہے۔ میں خداوند میں بڑی خوشی مناؤں گا، میری جان میرے خدا میں شادمان ہوگی؛ کیونکہ اس نے مجھے نجات کے لباس پہنائے ہیں، اس نے مجھے راستبازی کے خلعت سے ڈھانپ دیا ہے، جیسے دولہا زیب و زینت سے سنورتا ہے، اور جیسے دلہن اپنے زیورات سے اپنے آپ کو سنوارتی ہے۔ کیونکہ جیسے زمین اپنی کونپلیں نکالتی ہے، اور جیسے باغ اس میں بوئی ہوئی چیزوں کو اگاتا ہے، ویسے ہی خداوند خدا سب قوموں کے سامنے راستبازی اور حمد کو ظاہر کرے گا۔

صیون کی خاطر میں خاموش نہ رہوں گا، اور یروشلم کی خاطر میں آرام نہ کروں گا، جب تک اس کی صداقت روشنائی کی مانند نہ نکلے اور اس کی نجات جلتے چراغ کی مانند نہ چمکے۔ اور قومیں تیری صداقت دیکھیں گی اور سب بادشاہ تیرا جلال؛ اور تو ایک نیا نام کہلائے گی جیسے خداوند کے منہ سے رکھا جائے گا۔ تو خداوند کے ہاتھ میں جلال کا تاج اور اپنے خدا کے ہاتھ میں شاہی دستار ہوگی۔ تو پھر کبھی 'چھوڑی ہوئی' نہ کہلائے گی؛ اور نہ تیرا ملک پھر 'ویران' کہلائے گا؛ بلکہ تو جفصیہ کہلائے گی اور تیرا ملک بعولہ، کیونکہ خداوند تجھ میں مسرت رکھتا ہے اور تیرا ملک بیاہا جائے گا۔ کیونکہ جیسے کوئی جوان کنواری سے بیاہ کرتا ہے ویسے ہی تیرے بیٹے تجھ سے بیاہ کریں گے؛ اور جیسے دولہا دلہن پر شادمان ہوتا ہے ویسے ہی تیرا خدا تجھ پر شادمان ہوگا۔ اے یروشلم، میں نے تیری فصیلوں پر نگہبان بٹھا دیے ہیں جو دن رات کبھی خاموش نہ رہیں گے؛ اے خداوند کا ذکر کرنے والو، خاموش نہ رہو۔ اور اسے آرام نہ لینے دو، جب تک وہ قائم نہ کرے اور جب تک وہ یروشلم کو زمین پر تعریف کا باعث نہ بنا دے۔ خداوند نے اپنے دینے ہاتھ اور اپنی قوت کے بازو کی قسم کھائی ہے: یقیناً میں پھر کبھی تیرا غلہ تیرے دشمنوں کے کھانے کو نہ دوں گا؛ اور اجنبیوں کے

بیٹے تیری وہ مے نہ پئیں گے جس کے لیے تو نے محنت کی ہے؛ بلکہ جنہوں نے اسے جمع کیا وہی اسے کھائیں گے اور خداوند کی حمد کریں گے؛ اور جنہوں نے اسے اکٹھا کیا وہ میرے مقدس صحنوں میں اسے پئیں گے۔ دروازوں سے گزر جاؤ، گزر جاؤ؛ قوم کے لیے راہ تیار کرو؛ شاہراہ بناؤ، شاہراہ ہموار کرو؛ پتھر نکال پھینکو؛ قوم کے لیے ایک علم بلند کرو۔ دیکھو، خداوند نے زمین کی انتہا تک منادی کی ہے: صیون کی بیٹی سے کہو، دیکھ، تیری نجات آتی ہے؛ دیکھ، اس کا اجر اس کے ساتھ ہے اور اس کا کام اس کے آگے ہے۔ اور وہ انہیں کہیں گے، 'مقدس لوگ، خداوند کے چھڑائے ہوئے؛ اور تو کہلائے گی، تلاش کی ہوئی، ایک ایسا شہر جو چھوڑا نہ گیا'۔ اشعیا 1:61-12:62۔

خداوند ان ایک لاکھ چوالیس ہزار کے ساتھ "ابدی عہد" باندھتا ہے جو پہلے "ترک کیے گئے" تھے، لیکن پھر "ایک شہر" بن جاتے ہیں جو "ترک نہیں کیا گیا"۔ وہ "ویران" تھے، اور گلی میں مردہ پڑے تھے۔ اشعیا انہیں "خداوند کے کاہن"، خداوند کے "خادمین"، "ایک مقدس قوم" اور صیون کی دیواروں پر "نگہبان" قرار دیتا ہے۔

ان لوگوں کے برعکس جنہوں نے اُن کی لاشوں پر خوشیاں منائیں، خدا تب اُن پر یوں شادمان ہوتا ہے "جیسے دولہا دلہن پر شادمان ہوتا ہے۔" اس وقت دلہن تیار کی جا چکی ہوتی ہے۔ جس طرح فلاذیلہ سے کیے گئے وعدے میں خداوند انہیں ایک "نیا نام" دیتا ہے اور اُن کے لیے "Hephzibah" اور "Beulah" کا نام مقرر کرتا ہے۔ "Hephzibah" کا مطلب ہے "میری خوشنودی اسی میں ہے"، اور "Beulah" کا مطلب ہے "شادی کرنا"۔ خداوند اُن سے شادی کرتا ہے جن کی نمائندگی ایلیاہ اور موسیٰ کرتے ہیں۔

انہیں جو کام دیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ مسیح کی دوسری آمد کے لیے راہ تیار کریں، یعنی مسیح اور اُس کی راستبازی کی "خوشخبری" کو "دنیا کی انتہا تک" سنائیں۔ انہیں روح کے انڈیلنے میں تسلی دینے والے کی طرف سے مسح کیا گیا ہے، اور پھر وہ "علم کے طور پر" بلند کیے جائیں گے، جیسا کہ "آسمان سے ایک بڑی آواز" اُن سے کہتی ہے: "یہاں اوپر آؤ۔" پھر وہ خداوند کے ہاتھ میں "جلال کا تاج" اور "سلطنتی دستار" ہوں گے۔ زکریاہ اسی تاج کو "علم" قرار دیتا ہے، اور اس واقعہ کو "پچھلی بارش" کے زمانے میں ٹھہراتا ہے۔

اور اُن کا خداوند خدا انہیں اُس دن اپنی قوم کے گلہ کی طرح بچائے گا، کیونکہ وہ تاج کے گوہروں کی مانند ہوں گے، اُس کی زمین پر علم کی طرح بلند کیے ہوئے۔ کیونکہ اُس کی نیکی کیا ہی عظیم ہے، اور اُس کی زیبائی کیا ہی بڑی! غلہ جوانوں کو شادمان کرے گا، اور نئی مے کنواریوں کو شادمان کرے گی۔ تم پچھلی برسات کے وقت خداوند سے بارش مانگو؛ سو خداوند چمکدار بادل بنائے گا، اور بارش کی جھڑیاں دے گا، تا کہ ہر ایک کے لیے کھیت میں گھاس ہو۔ زکریاہ 9:16-10:1۔

وہ "اُس کی قوم کا ریوڑ" ہوں گے، لیکن خداوند کے پاس ایک دوسرا ریوڑ بھی ہے جو اُس وقت تک ابھی بابل میں ہوگا، جسے وہ بھی پکارے گا۔ ان کا کام "قدیم" اجاڑ جگہوں اور بہت سی پشتوں کی "ویرانیوں" کو پھر سے تعمیر کرنا ہوگا۔ وہ ایسے لوگ ہوں گے جو لوٹ کر اُن پرانے راستوں کو پھر سے قائم کریں گے جو ایڈونٹ ازم کے اندر بھی اور باہر بھی رد کیے گئے اور چھپا دیے گئے ہیں۔ وہ ملرائٹ کی بنیادی سچائیوں کی طرف لوٹیں گے اور انہیں ان کی پاکیزگی کے ساتھ لاودیقیائی ایڈونٹ ازم کے سامنے پیش کریں گے، اور وہ ایڈونٹ ازم کے باہر والوں کے لیے بھی ایک پیغام پیش کریں گے جو خدا کی شریعت سے متعلق "پرانے" سچائیوں، خصوصاً سبت، کے بارے میں ہوگا۔ ایسا کرتے ہوئے وہ نئی تاریخ کو واضح کرنے کے لیے کئی پشتوں کی تاریخیں استعمال کریں گے۔ ان کا کام آخری بارش کے دوران ہوگا، جب خدا کی قضائیں زمین میں ہوں گی۔ جب خداوند اپنے دینے ہاتھ سے انہیں ایک علم کے طور پر بلند کرے گا تو ساری دنیا، جو پہلے اُن کی اُن لاشوں پر جو گلی میں پڑی تھیں خوشی مناتی تھی، اس علم کو دیکھے گی اور نگہبانوں کے انتباہی نرسنگے کی آواز سنے گی۔

اے دنیا کے سب باشندو اور زمین کے رہنے والو، جب وہ پہاڑوں پر علم بلند کرے تو دیکھو؛ اور جب وہ نرسنگا پھونکے تو سنو۔ اشعیا ۱۸:۳۔

مکاشفہ کے گیارہویں باب میں جب وہ لوگ جو اُن کی لاشوں پر خوشیاں منا رہے تھے اُنہیں کھڑے ہوتے دیکھتے ہیں تو "جو اُنہیں دیکھتے تھے اُن پر شدید خوف طاری ہوا۔"

تب اشوری تلوار سے مارا جائے گا، مگر کسی زور آور کی نہیں؛ اور تلوار، مگر کسی ادنیٰ آدمی کی نہیں، اسے کھا جائے گی۔ لیکن وہ تلوار کے سبب بھاگ جائے گا اور اس کے جوان شکست کھائیں گے۔ اور وہ خوف کے باعث اپنے مضبوط قلعے کی طرف نکل جائے گا اور اس کے سردار علم سے ڈریں گے، خداوند فرماتا ہے، جس کی آگ صیون میں ہے اور اس کی بھٹی یروشلیم میں۔ اشعیاہ 31:8، 9۔

نبی کی تمام گواہیاں مکاشفہ کی کتاب میں یکجا ہو جاتی ہیں۔ آشوری دانی ایل کے باب گیارہ کی آیات چالیس سے پینتالیس میں شمال کے بادشاہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو اپنے انجام کو پہنچتا ہے اور اس کا کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار، جو خدا کے پہرے دار ہیں، نرسنگا پھونکیں گے تو ساری دنیا سنے گی اور ڈر جائے گی۔ جن کی نمائندگی دو نبی کرتے ہیں، اُنہیں تسلی دینے والا "مسح" کرے گا "تاکہ خوشخبری سنائیں" جو "مشرق سے اور شمال سے آنے والی خبریں" ہیں جو دانی ایل باب گیارہ آیت چوالیس میں شمال کے بادشاہ کو "پریشان" کرتی ہیں، اور یہی اتوار کے قانون کے بحران میں ایذا رسانی کے آغاز کی نشان دہی کرتی ہیں۔ اس وقت غیر قومیں بابل سے نکل آنے کے پیغام کا جواب دیں گی اور آ کر خداوند کے کابنوں کے ساتھ شامل ہو جائیں گی، جنہیں "یسی کی ایک جڑ" کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے، یوں بائبل طریقہ کار کی نشان دہی ہوتی ہے جسے وہ غیر قوموں تک انتباہی پیغام پیش کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔

اور اُس دن یسی کی ایک جڑ ہوگی جو لوگوں کے لیے ایک نشان کے طور پر قائم ہوگی؛ غیر قومیں اُس کی طرف رجوع کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ جلال سے معمور ہوگی۔ اور اُس دن یہ ہوگا کہ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنی قوم کے اُن باقی ماندہ لوگوں کو جو بچ رہ گئے ہوں گے واپس لے آئے، اشور سے، اور مصر سے، اور فتروس سے، اور کوش سے، اور عیلام سے، اور شنعار سے، اور حمات سے، اور سمندر کے جزیروں سے۔ اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان قائم کرے گا اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ یسعیاہ 11:10-12۔

خداوند نے 11 ستمبر 2001 کو اپنے لوگوں کو اس پیغام کے ساتھ جمع کیا جس نے اسلام کے حملے کو تیسری مصیبت کی آمد کے طور پر شناخت کیا۔ خداوند اپنے لوگوں کو اس کے بعد، جب وہ گلی میں مردہ پڑے رہے ہوں، دوسری بار پھر جمع کرتا ہے۔ جب وہ ایسا کرتا ہے تو جمع کیے گئے لوگ "اسرائیل کے نکالے ہوئے" اور "یہوداہ کے منتشر" کہلاتے ہیں۔ انہیں 18 جولائی 2020 کو گلیوں میں نکال پھینکا گیا تھا، مگر انہیں دوسری بار اس لیے جمع کیا جاتا ہے تاکہ وہ اُس علم بنیں جو خدا کے دوسرے ریورٹ کو، جو اب بھی بابل میں ہے، جمع کرے۔ جو لوگ اب بھی بابل میں ہیں ان کا جمع ہونا ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون کے وقت شروع ہوتا ہے، جو مکاشفہ اٹھارہ میں دو آوازوں میں سے دوسری آواز ہے۔

پہلا اجتماع 11 ستمبر 2001 کو اس وقت ہوا جب اسلام نے ریاست ہائے متحدہ پر حملہ کیا۔ دوسری بار جمع کیے جانے والے علم کے طور پر، ان کی نمائندگی "یسی کی جڑ" کے طور پر کی گئی ہے، جو ایک علامت ہے جو الفا اور اومیگا کے کام کی نمائندگی کرتی ہے اور کسی چیز کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ واضح کرتی ہے۔ پہلا اجتماع ریاست ہائے متحدہ پر ایک اسلامی حملے سے نشان زد تھا، اور یہی امر ریاست ہائے متحدہ پر ایک اسلامی حملے کو دوسرے اجتماع کے طور پر واضح اور شناخت کرتا ہے۔ جب یسی کی جڑ قوموں کے لیے علم ٹھہرے گی تو اس کا "آرام" جلالی ہوگا، کیونکہ وہ علم اُن لوگوں کو جو اب بھی بابل میں ہیں واپس ساتویں دن کے سبت کی بائبل قدیم راہ کی طرف لے جائے گا، یوں

اتوار کے قانون کے بحران میں قوموں کے لیے علم کے بلند کیے جانے کی نشاندہی ہوگی۔

'علم' سب سے پہلے ایک تطہیری عمل سے گزرتا ہے جسے ملاکی باب تین، مسیح کی پیکل کی دو تطہیروں، اور یقیناً ملرائٹ تحریک کے اختتام پر دس کنواریوں کی تمثیل میں دکھایا گیا ہے۔ ابتدا میں ہونے والا یہ تطہیری عمل آخر میں حرف بحرف دہرایا جاتا ہے، اور اسے یسعیاہ نے ایک واحد تختی کے حوالے سے پیش کیا ہے جس کا ذکر ایک کتاب میں کیا گیا ہے۔ ایڈونٹزم کی بغاوت وہ جعلی تختی ہے جو 1863 میں تیار کی گئی تھی تاکہ کتاب حبقوق باب دو میں مذکور دو تختیوں کو رد کر کے ان کی جگہ لے لے۔

اب جا، اسے ان کے سامنے ایک لوح پر لکھ اور ایک کتاب میں نوشتہ کر، تاکہ یہ آئندہ زمانہ کے لیے ابدالآباد تک رہے: کہ یہ ایک سرکش قوم ہے، جھوٹے فرزند، ایسے فرزند جو خداوند کی شریعت سننا نہیں چاہتے: جو رویا دیکھنے والوں سے کہتے ہیں، مت دیکھو؛ اور نبیوں سے، ہمارے لیے حق باتیں نبوت میں نہ کہو، ہمیں دل پسند باتیں کہو، فریب کی پیشین گوئیاں کرو: راہ سے نکل جاؤ، راستے سے ہٹ جاؤ، اسرائیل کے قدوس کو ہمارے سامنے سے ہٹا دو۔ اس لیے اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے: چونکہ تم اس کلام کو حقیر جانتے ہو، اور ظلم و کجی پر بھروسا رکھتے ہو اور اسی پر قائم رہتے ہو: اس سبب یہ بدی تمہارے لیے ایسے شگاف کی مانند ہوگی جو گرنے کو تیار ہو، ایک اونچی دیوار میں ابھار کی مانند، جس کا ٹوٹنا یکایک ایک دم آ پڑتا ہے۔ اور وہ اسے ایسے توڑے گا جیسے کمہار کے برتن کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے توڑا جاتا ہے؛ وہ دریغ نہ کرے گا، حتیٰ کہ اس کے پاش پاش ہونے میں ایک ایسا ٹھیکرا بھی نہ ملے گا جس سے آتش دان سے آگ اٹھائی جا سکے یا گڑھے سے پانی بھرا جا سکے۔ کیونکہ خداوند خدا، اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے؛ رجوع اور آرام میں تمہاری نجات ہے؛ سکون اور بھروسہ میں تمہاری قوت ہوگی؛ لیکن تم نے چاہا نہیں۔ بلکہ تم نے کہا، نہیں؛ ہم گھوڑوں پر سوار ہو کر بھاگیں گے؛ اس لیے تم بھاگو گے ہی؛ اور، ہم تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہوں گے؛ اس لیے جو تمہارا پیچھا کریں گے وہ بھی تیز ہوں گے۔ ایک کی ڈانٹ پر ایک ہزار بھاگ جائیں گے؛ پانچ کی ڈانٹ پر تم بھاگو گے؛ یہاں تک کہ تم پہاڑ کی چوٹی پر ایک نشان کی مانند اور ٹیلے پر ایک پرچم کی طرح تنہا رہ جاؤ گے۔ اور اسی لیے خداوند انتظار کرے گا کہ وہ تم پر فضل کرے، اور اسی لیے وہ بلند ہوگا کہ تم پر رحم کرے؛ کیونکہ خداوند انصاف کا خدا ہے؛ مبارک ہیں وہ سب جو اس کے منتظر رہتے ہیں۔ کیونکہ قوم صیون میں، یروشلم میں سکونت کرے گی: تو پھر نہ روئے گا؛ وہ تیری فریاد کی آواز پر تجھ پر بہت فضل کرے گا؛ جب وہ اسے سنے گا، وہ تجھے جواب دے گا۔ اشعیا 19:30-8

1863 میں ایڈونٹسٹ تحریک نے حبقوق کی دو مقدس تختیوں پر پیش کیے گئے ولیم ملر کے نبوی پیغام کو رد کرنے کا عمل شروع کیا۔ یسوع ابتدا کے ذریعے انجام کو واضح کرتا ہے۔ اس عبارت میں ایڈونٹسٹ تحریک کے آغاز کے باغی، ایڈونٹسٹ تحریک کے اختتام کے باغیوں کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ دونوں صورتوں میں یہ بغاوت ہر دور کے نبوی پیغام اور طریقہ کار کے رد کی نمائندگی کرتی ہے، جب وہ "رائی بینوں" سے کہتے ہیں، "مت دیکھو؛ اور نبیوں سے، ہم کو راست باتوں کی نبوت نہ کرو، ہم سے خوش آئند باتیں کہو، مکر و فریب کی نبوت کرو"۔

وہ یہ اعلان کرتے ہوئے راستہ چھوڑ دینے کا بھی فیصلہ کر لیتے ہیں: "راستے سے نکل جاؤ، راہ سے ہٹ جاؤ، ہمارے سامنے سے اسرائیل کے قدوس کو دور کر دو۔" یرمیاہ باب 6 آیات 16 اور 17 میں جن "پرانے راستوں" کا ذکر ہے، راستباز اسی پر چلتے ہیں۔ باغی یہ طے کرتے ہیں کہ نہ تو بنیادی سچائیوں پر چلیں گے اور نہ ہی اس نرسنگے کی صدا پر کان دھریں گے جسے اٹھائے گئے نگہبانوں نے پھونکا ہے، جو میلرائٹ تحریک اور فیوچر فار امریکہ کی تحریک کی نمائندگی کرتے ہیں۔

خداوند یوں فرماتا ہے: راہوں میں کھڑے ہو کر دیکھو اور قدیم راستوں کے بابت پوچھو کہ نیک راہ کون سی ہے اور اسی میں چلو تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں

نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے کہ نرسنگے کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ اس لیے اے قومو سنو، اور اے جماعت! جو کچھ ان میں ہے جان لو۔ اے زمین، سن: دیکھ، میں اس قوم پر آفت لاؤں گا، یعنی ان کے خیالات کا پھل، کیونکہ انہوں نے نہ میرے کلام کی سنی، نہ میری شریعت کی، بلکہ اسے رد کیا۔ یرمیاہ 6:16-19۔

پرانے راستوں پر چلنے سے باغیوں کا انکار اس طور بھی پیش کیا گیا ہے کہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ 'اسرائیل کا قدوس ان کے سامنے سے ہٹ جائے'، اور یہ 'آدھی رات کی پکار' کے اس پیغام کے رد کی نمائندگی کرتا ہے جو 'الفا اور اومیگا' کے اس اصول پر مبنی ہے کہ ابتدا کے ذریعے ایڈونٹسٹ تحریک کے انجام کی تصویر کشی کی جاتی ہے۔

راستے کے آغاز میں ان کے پیچھے ایک تابناک روشنی قائم کی گئی تھی، جس کے بارے میں ایک فرشتے نے مجھے بتایا کہ وہ 'آدھی رات کی پکار' تھی۔ یہ روشنی پورے راستے پر چمکتی رہی اور ان کے قدموں کے لیے روشنی فراہم کرتی رہی تاکہ وہ ٹھوکر نہ کھائیں۔

اگر وہ اپنی نگاہیں یسوع پر قائم رکھتے، جو ان کے عین سامنے تھا اور انہیں شہر کی طرف لے جا رہا تھا، تو وہ محفوظ رہتے۔ مگر جلد ہی بعض تھک گئے اور کہنے لگے کہ شہر بہت دور ہے، اور انہیں توقع تھی کہ وہ اس میں پہلے ہی داخل ہو چکے ہوتے۔ تب یسوع انہیں حوصلہ دیتا، اپنا جلالی دایاں بازو اٹھا کر؛ اور اس کے بازو سے ایک روشنی ظاہر ہوتی جو ظہور کے قافلے پر لہر سی بن کر چھا جاتی، اور وہ پکار اٹھتے: 'ہللوہاہ!' کچھ نے جلدبازی میں اپنے پیچھے والی روشنی کا انکار کیا اور کہا کہ انہیں اتنی دور تک خدا نہیں لے آیا تھا۔ پس ان کے پیچھے کی روشنی بجھ گئی، ان کے قدم کامل تاریکی میں رہ گئے، اور وہ ٹھوکر کھا گئے اور نشان راہ اور یسوع دونوں کو نظروں سے کھو بیٹھے، اور راستے سے لڑھک کر نیچے تاریک اور شریر دنیا میں جا گرے۔ عیسائی تجربہ اور تعلیمات، ایلن جی. واٹ، 57۔

آدھی رات کی پکار سے ظاہر کیا گیا تطہیر کا عمل عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتا ہے، اور یسعیاہ کا باب تیس نادان کنواریوں کے تیل کی کمی کو پانی یا آگ حاصل نہ کر سکنے کی صورت میں پیش کرتا ہے، جو دونوں تسلی دینے والے کی علامتیں ہیں، جب یسعیاہ لکھتا ہے: "جس کا ٹوٹنا یکایک ایک دم آپڑتا ہے۔ اور وہ اسے کمہار کے برتن کی طرح توڑے گا جو ٹکڑے ٹکڑے کیا جاتا ہے؛ وہ نہ چھوڑے گا، یہاں تک کہ اس کے پھٹنے میں ایک بھی ٹھیکرا نہ ملے جو چولہے سے آگ لینے یا حوض میں سے پانی نکالنے کے کام آئے۔" ان پر فیصلہ "اچانک" آتا ہے جیسا کہ آدھی رات کی پکار میں ظاہر کیا گیا ہے، اور پھر وہ پاتے ہیں کہ تیل حاصل کرنے کے لیے بہت دیر ہو چکی ہے۔ یسعیاہ کی گواہی میں آگ اور پانی دراصل دس کنواریوں کی تمثیل کے تیل ہی کی ایک اور نمائندگی ہیں۔ تیل، پانی اور آگ کردار کی نمائندگی کرتے ہیں؛ وہ پیغام کی اور نیز تسلی دینے والے کی حضوری کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔ جب دس کنواریوں کا فیصلہ "یکایک ایک دم" آ پہنچتا ہے تو ان میں سے کوئی علامت بھی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ تب بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے۔

واحد سلامتی "رجوع" میں ہے، یہ وہ وعدہ ہے جو یرمیاہ سے کیا گیا تھا جب وہ ان لوگوں کی نمائندگی کر رہا تھا جو پہلی مایوسی سے مایوس ہوئے تھے۔ اگر خدا کے لوگ اس کی طرف رجوع کریں تو وہ ان کی طرف رجوع کرے گا، لیکن باغی انکار کرتے ہیں اور وہ روشنی جو راستے کو منور کرتی تھی بجھ گئی۔ ابتدا میں روشنی "نصف شب کی پکار" تھی اور آگے کا راستہ مسیح کے جلالی دائیں بازو سے ابدیت تک روشن تھا۔ راہ پر چلنے والوں کے آگے مسیح تھا، اور پیچھے کی روشنی بھی لازماً وہی روشنی تھی، کیونکہ مسیح راستے کے انجام کو اس کی ابتدا کے ساتھ واضح کرتا ہے۔ نصف شب کی پکار پہلے بھی موجودہ سچائی تھی اور اب بھی ہے۔

"مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے، جن میں سے پانچ دانا تھیں اور پانچ احمق۔ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہو چکی ہے اور ہوگی، کیونکہ اس زمانے کے لیے اس کا خاص اطلاق ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی طرح یہ پوری ہو چکی ہے اور وقت کے اختتام تک موجودہ سچائی کے طور پر جاری رہے گی۔" 19، Review and Herald، اگست، 1890۔

یہ خواہش کہ پاک ذات ان کے سامنے سے دور ہو جائے، نہ صرف مسیح کا انکار ہے بلکہ مسیح کو بطور الفا اور اومیگا ماننے کا بھی انکار ہے۔ یہ آدھی رات کی پکار کے پیغام کا انکار ہے۔ ایڈونٹ ازم کے آغاز میں آدھی رات کی پکار کا پیغام ناکام پیشگوئی کی اصلاح تھا۔

وہ باغی جنہوں نے "قدیم راہیں" کو رد کر دیا اور صالحین سے الگ ایک جعلی "تختی" بنا ڈالی، جیسا کہ ملیرائٹ تحریک میں "نصف شب کی پکار" کی تکمیل میں ظاہر ہوا۔ پھر "ایک ہزار" "ایک کی ڈانٹ" پر بھاگ گئے اور تحریک اچانک پچاس ہزار سے گھٹ کر پچاس رہ گئی۔ وہ اس "ڈانٹ" کے سبب بھاگے جو "پانچ" دانشمند کنواریوں کی طرف سے آئی، جنہوں نے انہیں بتایا کہ ہمارے پاس بانٹنے کے لیے تیل نہیں، اور یہ کہ تم جا کر اپنا تیل خریدو۔ نادانوں کی دانشمندوں سے جدائی نے دانشمند کنواریوں کو "پہاڑ کی چوٹی پر ایک مشعل، اور ٹیلے پر ایک علم" کی مانند چھوڑ دیا۔ 22 اکتوبر 1844 کو نادان کنواریوں کی بغاوت نے 1863 کی بغاوت کی تصویر کشی کی، کیونکہ 22 اکتوبر 1844 ان انیس برسوں کی ابتدا تھی جو لاویوں باب چھبیس کے "سات زمانے" کے خاتمے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس موضوع پر کہنے کو اور بھی بہت کچھ ہے، لیکن 1844 کی بغاوت 1863 کی بغاوت کا نمونہ بنی اور اسی نقطے پر وہ جعلی تختی تیار کی گئی۔

وہ خوف جو نادان کنواریاں محسوس کرتی ہیں، وہی خوف اس وقت ظاہر ہوتا ہے جب دانا کنواریاں دوبارہ زندہ کی جاتی ہیں اور اپنے قدموں پر کھڑی ہو جاتی ہیں۔ اس وقت 18 جولائی 2020 کی مایوسی سے پلٹنا بہت دیر ہو چکی ہوتی ہے، اور اگلا واقعہ آسمان پر اٹھا لیے جانا ہے جو اتوار کے قانون کے وقت پیش آتا ہے۔ تب ایک بڑا زلزلہ آتا ہے۔

اور اسی گھڑی ایک بڑا زلزلہ آیا، اور شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور زلزلے میں سات ہزار آدمی ہلاک ہوئے؛ اور جو باقی رہ گئے وہ خوفزدہ ہو گئے اور آسمان کے خدا کو جلال دیا۔ دوسری مصیبت گزر گئی؛ دیکھو، تیسری مصیبت جلد آ رہی ہے۔ مکاشفہ 11:13، 14۔

مکاشفہ باب گیارہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ فرانسیسی انقلاب کے دوران شہر کا دسواں حصہ گر پڑا، اور اسی دور میں فرانس کی قوم، ایک ایسی قوم جو دو نبوتی سینگوں پر مشتمل تھی جن کی نمائندگی سدوم اور مصر کے طور پر کی گئی تھی، الٹ دی گئی۔ فرانس کے دو سینگ ریاستہائے متحدہ کے دو سینگوں کی نظیر بنتے ہیں۔

فرانس نبوتی لحاظ سے دانی ایل سات میں بت پرست روم کی نمائندگی کرنے والی دس بادشاہتوں میں سے ایک تھا، اور اس لیے بادشاہی (شہر) کا دسواں حصہ گر پڑا۔ درحقیقت، دانی ایل سات کے انہی دس سینگوں میں سے جنہوں نے بالآخر 538 میں پاپائیت کو زمین کے تخت پر بٹھایا، فرانس وہ سب سے نمایاں بادشاہی تھی جس نے پاپائیت کو قائم کیا۔ دانی ایل سات کی دس قوتوں میں سے ایک کے طور پر فرانس مکاشفہ تیرہ کے دو سینگوں والے زمینی درندے کے کردار کی نمائندگی کرتا ہے۔ آخر میں متحدہ ریاستیں پاپائیت کے لیے وہی کام انجام دیتی ہیں جو آغاز میں فرانس نے کیا تھا۔ متحدہ ریاستیں ان دس بادشاہوں کی سرکردہ قوت ہے جو اقوام متحدہ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور جب اتوار کے قانون کا زلزلہ آتا ہے تو وہ گر جاتی ہے۔ ہم اگلے مضمون میں ان آیات کو مزید تفصیل سے بیان کریں گے۔

اس مضمون کے اہم نکات میں سے ایک یہ ہے کہ یہ ایک ایسا پیغام ہے جو خدا کے لوگوں کو ان کے پاؤں پر کھڑا کر دیتا ہے، کیونکہ وہ معزی جو انہیں اٹھا کھڑا کرتا ہے تیل کی نمائندگی کرتا ہے، جو نہ صرف روح

القدس کی علامت ہے بلکہ اُن پیغامات کی بھی جو خدا اپنے لوگوں کو بھیجتا ہے۔ مکاشفہ باب گیارہ کا وہ پیغام جو موسیٰ اور ایلیاہ کو ان کے پاؤں پر کھڑا کرتا ہے، اس کی نمائندگی یرمیاہ کو دیے گئے وعدے میں بھی ملتی ہے۔

پس خداوند یوں فرماتا ہے: اگر تو رجوع کرے تو میں تجھے پھر بحال کروں گا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو ردی میں سے قیمتی کو نکالے تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا؛ وہ تیری طرف رجوع کریں، لیکن تو ان کی طرف رجوع نہ کرنا۔ اور میں تجھے اس قوم کے لیے فصیل دار پیتل کی دیوار بنا دوں گا؛ وہ تیرے خلاف لڑیں گے، مگر تجھ پر غالب نہ آئیں گے، کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں کہ تجھے بچاؤں اور تجھے رہائی دوں، خداوند فرماتا ہے۔ اور میں تجھے بدکاروں کے ہاتھ سے چھڑا لوں گا، اور میں تجھے ظالموں کے ہاتھ سے فدیہ دے کر چھڑاؤں گا۔ یرمیاہ 15:19-21.

اشعیاہ نے بھی یہی ایپل کی تھی جب اُس نے کہا، "کیونکہ خداوند خدا، اسرائیل کا قدوس یوں فرماتا ہے: بازگشت اور آرام میں تمہاری نجات ہوگی۔" اشعیاہ نے یہ بھی بتایا کہ یہ "بازگشت" مثل کے ٹھہراؤ کے زمانے سے متعلق تھی، کیونکہ اُس نے لکھا، "پس خداوند منتظر رہے گا تاکہ تم پر فضل کرے، اور اسی لئے وہ سرفراز ہوگا تاکہ تم پر رحم کرے، کیونکہ خداوند عدل کا خدا ہے؛ مبارک ہیں وہ سب جو اُس کے انتظار میں رہتے ہیں۔"

خدا کا "منہ" ہونے کا اعزاز، جیسا کہ یرمیاہ نے بیان کیا، یہ اعزاز ہے کہ جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ "اژدہا کی مانند بولتا ہے" تو ہم خدا کی طرف سے بولیں۔ اُس وقت خدا کے لوگوں کی طرف سے کہے جانے والے کلمات پاپائی حیوان کے نشان کے خلاف ایک انتباہ ہوں گے۔ اس شاندار تحریک میں شریک ہونے کے لیے ضروری ہے کہ ہم رجوع کریں۔

اے اسرائیل، اگر تو رجوع کرے، خداوند فرماتا ہے، تو میرے پاس رجوع کر؛ اور اگر تو اپنی مکروہات کو میری نظر سے دور کر دے، تو تو بے دخل نہ کیا جائے گا۔ اور تو قسم کھائے گا، خداوند زندہ ہے، سچائی میں، عدالت میں اور راستبازی میں؛ اور قومیں اُسی میں اپنے آپ کو مبارک کہیں گی، اور اُسی میں فخر کریں گی۔ کیونکہ خداوند یہوداہ کے مردوں اور یروشلم کے باشندوں سے یوں فرماتا ہے: اپنی پڑی ہوئی زمین کو جتاؤ، اور کانٹوں کے درمیان بیج نہ بوؤ۔ خداوند کے لیے اپنے آپ کو ختنہ کرو، اور اے یہوداہ کے مردو اور یروشلم کے باشندو، اپنے دلوں کی غلفت کو دور کرو؛ کہیں ایسا نہ ہو کہ میرا قہر آگ کی مانند پھوٹ نکلے اور ایسا بھڑکے کہ کوئی اُسے بجھا نہ سکے، تمہارے اعمال کی بدی کے سبب سے۔ یہوداہ میں اعلان کرو، اور یروشلم میں منادی کرو؛ اور کہو: ملک میں نرسنگا پھونکو؛ پکارو، اکٹھے ہو جاؤ، اور کہو: جمع ہو جاؤ، اور آؤ ہم قلعہ بند شہروں میں چلیں۔ صیون کی طرف علم نصب کرو؛ پیچھے ہٹو، ٹھہرو مت؛ کیونکہ میں شمال سے آفت اور بڑی تباہی لاؤں گا۔ شیر اپنی کمین گاہ سے نکل آیا ہے، اور قوموں کا ہلاک کرنے والا روانہ ہے؛ وہ تیرے ملک کو ویران کرنے کے لیے اپنی جگہ سے نکل پڑا ہے؛ اور تیرے شہر ویران کیے جائیں گے، بغیر کسی باشندے کے۔ یرمیاہ 4:1-7.

لیکن خداوند کی روح جدیوں پر نازل ہوئی، اور اُس نے نرسنگا پھونکا؛ اور ابیعرز اُس کے پیچھے جمع ہوا۔ اور اُس نے تمام منسی میں قاصد بھیجے؛ اور وہ بھی اُس کے پیچھے جمع ہو گئے؛ اور اُس نے اشر کے پاس، زبولوں کے پاس، اور نفتالی کے پاس قاصد بھیجے؛ اور وہ اُن سے ملنے کو چڑھ آئے۔ قضاة 35, 6:34.